حالات وواقعات

ابوعمار زاہد الراشدی

حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ، حضرت مولانا عبد الحفیظ مکیؒ اور حضرت قاری محمد انورؒ کا انتقال

گزشتہ ماہ کے دوران دو تین دنوں میں یکے بعد دیگرے تین محترم بزرگوں، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ، حضرت مولانا عبد الحفیظ مکیؒ اور استاذ محترم حضرت قاری محمد انورؒ کی وفات کا صدمہ دینی حلقوں کو سوگوار کر گیا۔ تینوں بزرگوں کا تذکرہ خاصی تفصیل کا متقاضی ہے مگر سرِ دست ابتدائی تاثرات ہی پیش کر سکوں گا۔

حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ علماء حق کے قافلہ کے سالار تھے اور انہوں نے علمی، عملی اور مسلکی محاذ پر جو خدمات سرانجام دیں، وہ تاریخ کے ایک مستقل باب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ وہ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے شاگرد تھے اور اپنے استاذِ گرامی سے انہوں نے اپنے اردگرد ماحول پر ہر طرف نظر رکھنے کا ذوق بھی پایا تھا۔ ان کے اس ذوق کو دیکھتے ہوئے مجھے حضرت خالد بن ولیدؓ کا وہ واقعہ یاد آ جاتا ہے جو ابن عساکرؒ نے ''تاریخ دمشق'' میں ذکر کیا ہے کہ دمشق کی فتح کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ نے حمص میں رہائش اختیار کر لی تھی اور یوں سمجھ لیں کہ ریٹائرمنٹ کی زندگی بسر کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ دمشق کے تین فاتحین حضرت ابوعبیدہؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ اور حضرت یزید بن ابی سفیانؓ میں اول الذکر بزرگ فوت ہو گئے تھے، حضرت یزیدؓ کو امیر المومنین حضرت عمرؓ نے شام کا گورنر مقرر کر دیا تھا جبکہ حضرت خالد بن ولیدؓ حمص میں رہائش پذیر ہو گئے تھے۔ اس دوران انہوں نے ایک مجلس میں ذکر کیا کہ حضرت عمرؓ نے اب شاید غزوۂ ہند کا ارادہ کر لیا ہے اور انہیں یعنی حضرت خالد بن ولیدؓ کو اس کی تیاری کے لیے کہا جا رہا ہے۔ اس پر مجلس میں موجود کسی صاحب نے کہا کہ آپ اس سے معذرت کر دیں۔ ایک اور صاحب نے یہ سن کر کہا کہ اس طرح معذرت کرنے سے تو فتنہ پیدا ہوگا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ نے ان صاحب کو یہ کہہ کر ٹوک دیا کہ ''امّا فی عہد عمر فلا'' کہ اس بات کی تسلی رکھو، حضرت عمرؓ کی زندگی میں کوئی فتنہ کھڑا نہیں ہوگا۔ چنانچہ حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ کی ہر طرف نظر دیکھ کر یہ اطمینان رہتا تھا کہ کوئی فتنہ ان کی نظر سے اوجھل نہیں رہ سکے گا اور وہ اس کی نشاندہی اور روک تھام کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور کریں گے۔

حضرت مولانا قاری محمد انورؒ میرے حفظ قرآن کریم کے استاذ تھے، میں نے ان سے گکھڑ ضلع گوجرانوالہ میں 1960ء میں حفظ قرآن کریم مکمل کیا تھا۔ وہ خاصا عرصہ گکھڑ میں رہے اور ہم سب بہن بھائی ان کے شاگرد ہیں۔